السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اکیلے نماز فرض پڑھ لی ہے بعد سلام کے فرض نماز باجماعت تیار ہوگئی ہے توکیا اب اس شخص کو دبوارہ فرض نماز اس جماعت کے ساتھ پڑھ لینی جائز ہے یاناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوبارہ نفلوں کی نیت سے پڑھ لی جائے توجائز ہے۔ صبح اور عصر کے بعد نہ ملے، مغرب میں ملے توچار رکعت کی نیت کرے۔

شرفیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں مسجد خیف میں صبح کی نماز پڑھی بعد میں دیکھا کہ دو شخص نماز جماعت یمںڈ شامل نہیں ان سے کہا تم جماعت میں کیوں نہ ملے عرض کیا حضور ہم اپنے ڈیرے پر نماز پڑھ کر آئے ہیں فرمایا ایسا کیا کروجب بھی تم گھر میں نماز پڑھ کر آئو اور جماعت ہورہی ہو توپھر اس نماز کی جماعت میں مل جایا کرو، یہ دوبارہ کی نماز باجماعت تمہارے نفل ہوجائیں گے، رواہ الترمذی وابوداؤد، النسائی، مشکوٰۃ ص ۱۰۳۔ اس حدیث سے ثابت ہواکہ صبح کی نماز کے بعد بھی صورت مذکورہ یعنی ملنا ثابت بلکہ لازم یا افضل ہے۔ یہ خاص صبح کا واقعہ ہے اور اذا صلیتمافی رحالکما ثم اتیتما مسجد جماعۃ فصلیا معھم فانھا لکمانافلۃ انتہیٰ لفظ اذا محاورہ شرع میں عموم کےلیے ہے، موجبہ کلیہ ہے۔ ہر نماز کو شامل ہے۔ لہذااس میں مغب بھی داخل ہے چوتھی رکعت بھی ملانا لازم نہیں، بلا دلیل علی الزوم من ادعٰی فعلیہ البیان بالبرہان نفل تین بھی جائز ہیں، منع کی نہیں اور قول ابن عمر خلاف حدیث مرفوع ہے لہذا حجت نہیں۔ نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد بعض امراء نماز کو بے وقت پڑھائیں گے تم اپنی نمازیں وقت پر پڑھ لینا پھر ان کے ساتھ جماعت میں دوبارہ پڑھ لینا وہ نفل بن جائیں گے ا ۔ مسلم شریف ص ٦١ (ابوسعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ ج ١ ص ٢٦٦)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3ص 33

محدث فتویٰ